

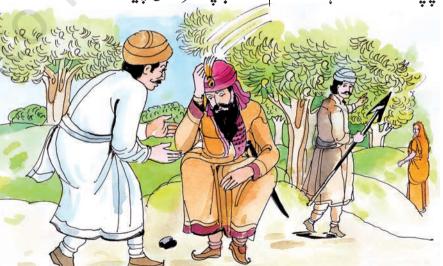
راجا كاانصاف

ایک دن راجا رنجیت سنگھ کسی جنگل سے گزر رہے تھے۔ ان کے ساتھ کچھ سپاہی بھی سخے۔ چھے۔ چھے ہوا کے ماتھ کچھ سپاہی بھی سخے۔ چلتے چھ وہ آم کے ایک باغ کے پاس پہنچے۔ اچپا نک راجا کے ماتھے پر ایک پنتھر آلگا جس سے آئھیں چوٹ لگ گئی اور خون بہنے لگا۔ سپاہی گھرا گئے اور فوراً راجا کی مرہم پتی کرنے گئے۔ راجانے سپاہیوں کو تھم دیا: ''پتھر کس نے مارا، پتا لگاؤ اور اس شخص کو دربار میں پیش کرو۔'' سپاہیوں نے پتھر مارنے والے کو ڈھؤ نڈنا شرؤع کردیا۔

سپاہی ڈھو نڈتے ہوئے اس باغ کے اندر گئے۔ دیکھا کہ ایک عورت آم کے پیڑ کے نیچ کھڑی چنینک رہی ہے۔ انھوں نے اندازہ لگایا کہ تقر اسی عورت نے تریب

پنچے اور ڈانٹ کر کہنے گگے:'' تم نے راجا پر پتقر کیوں پھینکا؟''عورت ڈر کے مارے تقر انے لگی اور بولی۔'' سرکار! میں





راجا كاانصاف



سپاہیوں نے عورت کو راجا
کے سامنے پیش کیا۔ راجا نے اس
سے بوچھا:" تم نے مجھ پر پتھر کیوں
بھینکا؟" عورت نے کہا:" مہاراج!
میں ایک غریب عورت ہوں۔ میرے

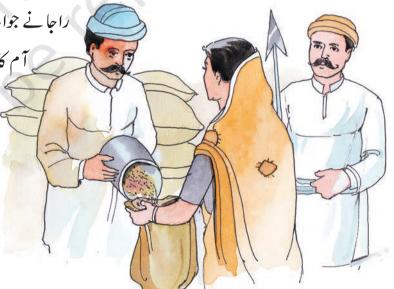
چھوٹے چھوٹے بیتے بھوئک سے تڑپ رہے تھے۔ میں اُن کے لیے آم گرانا چاہتی تھی،

رہے ہے۔ یں ان کے بیجا ہم تراہا چابی کی، *

اسی لیے پتھر پھینکا۔انجانے میں آپ کو جالگا۔معاف کردیجیے، میں بےقصو رہوں۔''

اب تمام درباریوں کا دھیان راجا کی طرف تھا۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ راجا کیا فیصلہ سُناتے ہیں۔ راجانے کچھ دریر سوچنے کے بعد حکم دیا: '' اِسعورت کو بہت سامال دیا جائے اورعز ت کے ساتھ گھر پہنچایا جائے۔'' راجا کے اس فیصلے پر درباری حیران رہ گئے۔ اُنھوں نے پوچھا: '' مہاراج! بیکیسا فیصلہ ہے؟''

راجانے جواب دیا: ' ذراسو چوتو سہی! پیٹر مارنے پر بھی
آم کا پیڑ میٹھے کھل دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پیڑ
سیس سیس سیس اور انسانوں کے ساتھ اچھا
سلوک کریں۔ ویسے بھی اس عورت کے بچ
بھو کے ہیں۔ اپنی رعایا کا خیال رکھنا ایک
راجا کا فرض ہے۔ اسی لیے میں نے بیہ
فیصلہ کیا۔'







مشق

I پڑھیے اور جھیے:

انصاف : ځمیک ځمیک فیصله

زخمی : گھائل

پیش کرنا : سامنے لانا

نفر انا : كانينا

يصله عمم

سبق سکھانا : نصیحت حاصل کرنا

حیران ره جانا : دنگ ره جانا

سلوك : برتاؤ

رعایا : پرجا،عوام

فرض : نِے داری

II سوچيے اور بتايئے:

1۔ راجا کے ماتھے پر چوٹ کیسے لگی؟

2- چوٹ لگنے پر راجانے سپاہیوں کو کیا تھم دیا؟

3۔ عورت پتقر کیوں پیینک رہی تھی؟

4۔ عورت نے راجا کواپنے بےقصور ہونے کی کیا وجہ بتائی؟

5- راجانے کیا فیصلہ کیا؟

6- راجانے اپنے فیصلے کی کیا وجہ بتائی؟



III نیچ دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہیں بھر ہے:

- کو سے پر کے نے
- 1- راجارنجیت سنگھ سی جنگلگزررہے تھے۔
 - 2- راجا.....ماتھے پرایک پتھر آلگا۔
 - 3- پیتم اسی عورتیفینکا ہوگا۔
 - 4۔ اِس عورتبہت سامال دیا جائے۔
 - 5۔ اس فیصلےدرباری جیران رہ گئے۔

IV کس نے کس سے کہا:

- 1۔ "' پیتھرکس نے مارا؟''
- 2۔ ''تم نے راجا پر پیقر کیوں پھینکا؟''
- 3۔ ''میں اُن کے لیے آم گرانا جا ہی تھی۔''
 - 4۔ ''مہاراج! بیکیبا فیصلہ ہے؟''
- 5۔ '' پتقر مارنے پر بھی آم کا پیڑ میٹھے پھل دیتا ہے۔''

۷ راجا اور رانی، دادا اور دادی، بیل اور گائے

اویر دی ہوئی مثالوں میں راجا، دادا اور بیل نزییں۔رانی، دادی اور گائے 'مادہ'۔نرکو'مَرِّر' اور مادہ کو'مؤنّث' کہتے ہیں۔

لله نیجے دیے ہوئے مذکر لفظوں کے مؤتث لکھیے:

VI بلندآ واز سے پڑھیے اور خوش خطاکھیے :

فورأ

معاف عزّت زخمی



لركا